



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا محرم عورت کے لیے اپنے ان کپڑوں کو تبدیل کرنا جائز ہے، جن میں اس نے احرام باندھا ہو؟ کیا احرام کے لیے کوئی خاص کپڑے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

محرم عورت کے لیے کپڑے تبدیل کرنا جائز ہے، خواہ وہ ضرورت کی وجہ سے تبدیل کرے یا بلا ضرورت بشرطیکہ وہ کپڑے ایسے نہ ہوں، جن سے مردوں کے سامنے زیب و زینت کا اظہار ہوتا ہو، بہر حال جن کپڑوں میں احرام باندھا ہو، انہیں تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ عورت کے حوالے سے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں ہے، وہ جو لباس چاہے پہن سکتی ہے، البتہ حالت احرام میں نقاب اور دستا نے نہیں پہن سکتی۔ نقاب سے مراد وہ کپڑا ہے، جو چہرے پر رکھا جاتا ہے اور اس میں آنکھ سے دیکھنے کے لیے سوراخ ہوتا ہے اور دستا نے ہاتھوں میں پہننے جاتے ہیں۔ مرد کے احرام کے لیے خاص لباس ہے اور وہ ہے تہبند اور چادر۔ مرد قمیض، شلوار، عمامے، ٹوپیاں اور موزے وغیرہ نہیں پہن سکتا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل: صفحہ 429